

پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت

نقطہ نظر

مولانا الطاف الرحمن بنوی

استاد الحدیث جامعہ امداد العلوم صدر پشاور

نمبر شمار:	ذیلی عنوانات:	نمبر شمار:	ذیلی عنوانات:
۱:	پوسٹ مارٹم کا تعارف	۵:	جواز کے فیصلے کے لئے چند فقہی جزئیات سے مدد
۲:	ہدیہ کبار العلماء کا فیصلہ	۶:	عرب علماء کرام فیصلے پر علوم اطمینان کے وجوہ
۳:	فیصلے کا حاصل	۷:	مسئلہ ہذا کا جائزہ پاکستان کی تناظر میں
۴:	مابہ الفرق		

پوسٹ مارٹم کا تعارف:

پوسٹ مارٹم انگریزی زبان کا ایک مرکب لفظ ہے۔ جس میں پوسٹ کے معنی ہیں۔ After یعنی بعد اور مارٹم کے معنی ہیں۔ Death یعنی موت چنانچہ پورے لفظ کا با محاورہ ترجمہ بعد الموت یا موت کے بعد ہوگا۔ میڈیکل ڈکشنری میں پوسٹ مارٹم کا اصطلاحی مفہوم یہ بیان کیا گیا ہے۔

The Post Mortem, Examination of body including the internal organs and structure after dissection so as to determine the causes of death or the nature of pathological changes.

یعنی مردہ جسم کو کھول کر اس کے اندرونی اور بیرونی اعضاء کا معائنہ کرنا تاکہ موت کا سبب معلوم ہو سکے۔ مفہوم بالا سے واضح طور پر معلوم

ہوا کہ پوسٹ مارٹم کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں۔ 1- Medicolegal Autopsy 2- Pathological

Autopsy.

ڈاکٹری کے پارکھ کی انگریزی کتاب Text Book of Medical Jurisprudence & Toxicology Doctor.

میں میڈیکولیکل اتاپسی کی تعریف یوں کی گئی ہے۔ قانون کے مطابق کسی رجسٹرڈ میڈیکل ڈاکٹر کے ذریعے جسم انسانی کے اندرونی اور بیرونی اعضاء کا معائنہ کر کے موت کا وقت اور وجہ متعین کرنا۔ پتھالوجیکل اتاپسی کے ذریعے امراض کی تشخیص اور طبی ترقی کے راستے کھلتے ہیں۔ اس کے لئے بھی ہسپتال میں ایک پتھالوجیسٹ ہوتا ہے۔ پوسٹ مارٹم کی اس ضروری تعریف، تجزیے اور غرض و غایت کے

بیان کے بعد اصل مسئلہ اس کے حکم شرعی کا ہے۔ ظاہر ہے کہ مردہ اجسام کے چیر پھاڑ کی یہ کاروائی اسلام کے دور اولین بلکہ تدوین فقہ کے زمانے میں موجود نہ تھی۔ قانون کی مدد یا طبی ترقی کے لئے یہ طریقہ تحقیق بالکلیہ حادث اور دور جدید کی پیداوار ہے۔ سو اس کا شرعی حکم صراحتہ نہ تو کسی آیت اور حدیث میں بیان ہوا ہے۔ اور نہ ہی اصحاب مذاہب نے بعینہ اس پر کوئی مثبت یا منفی گفتگو کی ہے۔ چنانچہ اس معادلہ اور موازنہ کیا جائے گا۔ اور پھر اس کے دوسرے نظائر اور شواہد کی مدد سے اس کے جواز اور عدم جواز کا حکم معلوم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ مملکت سعودیہ عربیہ نے پیش آمدہ مسائل پر بحث و تحقیق کے لئے ہیئۃ کبار العلماء کے نام سے ملک بھر کے بڑے بڑے علماء کا ایک اعلیٰ سطحی بورڈ قائم کیا ہے۔ جس نے اپنے نوین اجلاس منعقدہ ۱۳۹۶ھ میں تشریح جثۃ المسلم یعنی پوسٹ مارٹم کے مختلف اقسام اور ہر ایک کا شرعی حکم اس طرح بیان کیا ہے۔

ہیئۃ کبار العلماء کا فیصلہ:

الموضوع ینقسم الى ثلاثة:

الاول : التشريع بغرض التحقيق عن دعوى جنائية .

الثاني : التشريع لغرض التحقيق عن امراض وبائية لتتحد على ضوئه الاحتياطات الكفيلة بالوقاية منها .

الثالث : التشريع لغرض العلمى تعلما وتعلیما .

قبا لنسبة الى القسمين اى الاول والثانى فان المجلس يرى ان فى اجازتها تحقيقا لمصالح كثيرة فى مجالات الامن والعدل ووقاية المجتمع من الامراض الوبائية ، ومفسدة انتهاك كرامة الجثة المشرحة مغمورة فى جنب المصالح الكثيرة والعامّة المتحققة بذلك ، وان المجلس لهذا يقره بالاجماع اجازة التشريع لهذين الغرضين . واما بالنسبة للقسم الثالث وهو التشريع للغرض العلمى فنظرا الى ان الشريعة الاسلامية قد جئت بتحصيل المصالح وتكثيرها ويدرء المفاسد وتقليلها وبارتكاب ادنى الضررين لتفويت اشد هما وانه اذا تعارضت المصالح اخذبارجحها وحيث ان تشريح غير الانسان من الحيوانات لا يغنى عن تشريح الانسان وحيث ان فى التشريح مصالح كثيرة ظهرت فى التقدم العلمى فى مجالات الطب المختلفه فان المجلس يرى ج، تشريح جثة الادمى فى الجملة الا انه نظر الى عناية الشريعة الاسلاميه بكرامة المسلم ميتا كعناية بكرامة حيا وذاك لما روى احمد وابو داود وابن ماجه عن عائشة رضه رضى الله تعالى عنها ان النبى صلى الله عليه وسلم قال كسر عظم الميت ككسره حيا ونظر الى ان التشريح فيه امتهان لكرامة وحيث ان معصومة فان المجلس يرى الاكتفاء بتشريح مثل هذا الجثث وعدم تعرض لجثث اموات معصومين والحال ما ذكر .

فیصلے کا حاصل:

بدیہ کبار العلماء کے اس فیصلے کا حاصل کچھ یوں ہے۔

پوسٹ مارٹم کی تین قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو غیر طبعی موت کے سلسلے میں موت کا وقت، اس کا سبب اور ان دوسرے تفصیلات کو معلوم کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ جو قانون کو مطلوب ہوں۔ دوسرے وہ جو وبا کی امراض علل کی دریافت کے لئے کیا جاتا ہے۔ تاکہ اس کی روشنی میں حفاظتی تدابیر تلاش کیے جاسکیں۔

تیسرے وہ جو عمومی طبعی معلومات کے لئے تدریسی ضرورت کے تحت روکا ر لایا جاتا ہے۔ مجلس پہلی دو قسموں میں ان مصالح عامہ کثیرہ کی وجہ سے جواز کا فتویٰ دیتی ہے۔ جو مجلس کے خیال میں پوسٹ مارٹم کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتے۔ البتہ تیسری قسم میں مجلس کی فتویٰ کی رو سے مسلمان لاش کی بجائے اس کے لئے کسی غیر مسلم غیر معصوم یعنی کافر غیر ذمی کی لاش کو استعمال کیا جائے۔ ان تینوں میں فرق کی وجہ یہ ہے۔

ماہ الفرق:

قانونی مدد یا وبا کی امراض کے علل کی دریافت کے لئے اسی مقتول یا وبازدہ میت ہی کا پوسٹ مارٹم مفید ہو سکتا ہے۔ ہر کسی کا پوسٹ مارٹم تو مفید طلب نہیں ہو سکتا ہاں عام طبی معلومات کے لئے کسی بھی انسانی لاش کا پوسٹ مارٹم فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ لہذا یہ عمومی ضرورت کسی معصوم کی بجائے غیر معصوم سے پوری کی جائے واضح رہے۔ کہ شریعت کی اصطلاح میں معصوم وہ شخص ہے۔ کہ جس کی جان و مال اور آبرو شرعی طور پر محفوظ ہو چنانچہ اس لحاظ سے ذمی بھی محفوظ ہے۔ اور غیر معصوم وہ ہے کہ شریعت میں جس کے کسی چیز کی حفاظت کا ذمہ نہیں لیا گیا ہو۔ مثلاً حربی کافر۔

ارکان مجلس نے حرمت مسلم حیاً و میتاً کے شرعی مسئلے کے باوجود پوسٹ مارٹم کی قسمیں اولین کے جواز میں ان فقہی جزئیات کو بطور دلیل پیش کیا ہے۔ جن میں چند عمومی مصالح کی بدولت احترام مسلم کے کلیئے سے متنازعہ بین الفقہاء سہمی لیکن فی الجملہ استثناءات روارکھی گئی ہیں۔

جواز کے فیصلے کے لئے چند فقہی جزئیات سے مدد:

مجلس نے جواز کے فیصلے کا مدار استثناء کے مندرجہ ذیل پانچ مواقع پر رکھا ہے۔

(۱) جہاد کے موقع پر اگر کفار نے مسلمین یا اطفال مسلمین کو آڑ بنا کر مسلمانوں کا سامنا کیا تو اس حقیقت کے باوجود کہ مسلمانوں کی گولہ باری سے یہ آڑ بنائے ہوئے مسلمان بھی متاثر اور مقتول ہوں گے۔ اکثر فقہاء کے نزدیک یہ گولہ باری جائز ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے میں مسلمانوں کی فتح اور دین کی سر بلند اور غلبے کی عظیم مصلحت پنہاں ہے۔

(۲) کسی حاملہ عورت کے مرنے کی صورت میں اس کے بچے کی زندگی بچانے کے لئے اکثر فقہاء کے نزدیک اس عورت کے پیٹ کو

چاک کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح سے اگر کسی مردہ کے پیٹ میں اپنا یا کسی اور کا نگلا ہوا مال باقی رہ جائے تو اس کے نکالنے کے لئے بھی بعض فقہاء کے نزدیک اس کے پیٹ کو شق کیا جاسکتا ہے۔

(۳) اگر کسی موقع پر جان کے لالے پڑ جائیں اور کسی مسلمان میت کا گوشت کھانے کے سوا سہ رمق کی کوئی صورت باقی نہ رہے۔ تو کچھ فقہاء نے اس کو بھی جائز بتلایا ہے۔

(۴) اگر کسی سمندری سفر میں سوار یوں سے لدی ہوئی بحری کشتی یا جہاز اس حد تک بوجھل ہونے لگے کہ سوار یوں میں تحفیف کے سوا ڈوب مرنے سے بچنے کے لئے کوئی کارگر حیلہ باقی نہ رہے۔ تو رضا کارانہ طور پر قرعہ اندازی کے طریقہ سے بعضوں کا سمندر میں کود کرنا مرنا جائز قرار دیا گیا ہے۔

(۵) جہاد اسلامی کی صورت میں دشمن کی آبادیوں پر گولہ باری کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ حالانکہ عام آبادیوں میں بچے، بوڑھے اور عورتیں بھی ہوتی ہیں۔ جن کا عام طور پر جنگ کی حالت میں بھی قتل کرنا اسلامی نقطہ نظر سے جائز نہیں۔

معزز علماء کرام! ابھی تک پوسٹ مارٹم کی نوعیت کی توثیح اور اس کے مختلف اقسام میں ہیبت کبار العلماء کے حوالے سے عام طور پر عالم عرب کے علماء کرام کا نقطہ نظر آپ کے سامنے آگیا۔ کیونکہ سعودی عرب کی طرح مصری علماء کرام کا رجحان بھی جواز کی طرف ہے۔ اب میں آپ کے سامنے اس مسئلے کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہر ایک کے بارے میں اپنا نقطہ نظر آپ کے سامنے پیش کروں گا۔

اس مسئلے کی ایک حیثیت یہ ہے۔ کہ فی نفسہ متذکرہ اغراض کے لئے پوسٹ مارٹم جائز ہے۔ کہ نہیں؟۔ اور دوسری حیثیت یہ ہے۔ ہمارے اپنے ملک پاکستان کی مخصوص صورت حال میں پوسٹ مارٹم کا حکم جوں کا توں قابل نفاذ ہے۔ یا اس میں کوئی فرق ہے؟۔

عرب علماء کرام کے فیصلے پر فیصلہ عدم اطمینان کے وجوہ:

سو پوسٹ مارٹم کے فی نفسہ جواز یا عدم جواز کے سلسلے میں گو میں عرب علماء کرام کے فیصلے سے قطعی انکار کی گنجائش تو نہیں پاتا لیکن مندرجہ ذیل وجوہ سے اس پر پوری طرح مطمئن بھی نہیں ہوں۔

(۱) ہر چند کہ دور جدید میں میڈیکل تحقیقات کا فن اپنی چوٹیوں کو چھو رہا ہے۔ تاہم ان تحقیقات کے نتائج وہ قطعیت پیدا نہیں کرتے جو قصاص اور حدود کی شرعی سزاؤں کے اجراء کے لئے ضروری ہے۔ (۲) بلاشبہ انسانی زندگی بہت قیمتی اور اس کی تندرستی ہزار نعمت ہے۔ لیکن ایک مسلمان کے نقطہ نظر سے اس کی ساری قدر و قیمت کا مدار اس میں موجود خوں بے بندگی پر ہے۔ صحت اور مرض دونوں صورتوں میں انہیں کے حسب حال بندگی کے اپنے اپنے وظائف ہیں۔ سو اس لحاظ سے بیماری کوئی اتنا بڑا حادثہ نہیں جس سے بچنے کے لئے سارے شرعی محظورات کو انگیز کیا جاوے۔

(۳) واقعاً قرآن و حدیث سے علاج معالجے کا نہ صرف جواز نکلتا ہے۔ بلکہ اس سلسلے میں ترغیب و تشویق کا پہلو خاصا نمایاں ہے۔ تاہم

علاج معالجے میں اتنا مبالغہ کہ جس سے بے شمار دینی مفاسد اور مضرات لازم آئیں شاید مطلوب و محمود نہ ہو۔

(۴) علم طب میں اس ترقی کے باوجود علاج سے صحت کا حاصل ہونا گودرجات میں فرق ہو لیکن پہلے کی طرح بھی غلطی ہی ہے۔ لہذا اس کے لئے شرعی قطعیات کو نظر انداز کرنا قرین قیاس معلوم نہیں ہوتا۔

(۵) دینی نقطہ نظر سے انسان کی دنیاوی زندگی محض مزرعۃ الآخرة یعنی آخرت کی کھیتی ہے۔ چنانچہ اس کے لمحے لمحے میں احکام تکلیفیہ سے ابتلاء و آزمائش کا ایک تسلسل رواں دواں ہے۔ ان تکلیفی احکام میں شریعت کا اپنا ایک مخصوص مزاج ہے۔ جس میں زیادہ سے زیادہ سادگی اور فطرت کو باقی رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ ہمارے علمائے کرام نے روایت ہلال اور سمت قبلہ کی تعین میں زیادہ فنی اور سائنسی ذرائع کے استعمال کو پسند کیا ہے۔ کیونکہ ان سے شریعت کے اصل مقاصد کے حصول میں آسانی کی بجائے مزید مشکلات پیدا ہوتی ہے۔ سو تشریح البعث میں بھی امور منصوصہ فی الشرع مثلاً تحقیق جرم کے سلسلے میں ایمان و شہادت اور امراض کے سلسلے میں کم خرچ اور ہابرت طب نبوی کا قتل اور التواء تو لازم آتا ہے۔ لیکن اس کے مقابلے میں خوب غور و فکر کرنے کے بعد بھی کوئی واضح اور معتد بہ فائدہ حاصل ہوتا نظر نہیں آتا گو مجھے شدید احساس ہے۔ کہ یہاں موجود اکثر بلند نظر اور روشن خیال سامعین میری اس گفتگو کو زیادہ گوئی ہی قرار دیں گے۔ لیکن میں بعض اپنے اور کچھ دوسرے لوگوں کے تجربات و تاثرات سے اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ دور جدید کی سائنسی ترقیات سے ہم نے شعبہ حیات میں پایا بہت کم اور کھویا بہت زیادہ ہے۔

مسئلہ ہذا کی جائزہ پاکستان کی تناظر میں:

حضرات علمائے کرام! پوسٹ مارٹم کے مسئلے پر ان دو طرفہ امکانات کے سامنے آجانے کے بعد اس پرفتویٰ کے انداز میں کوئی بات کہنی ظاہر ہے۔ کہ مجھ جیسے فقہ کے مبتدی طالب علم کے لئے ممکن نہیں سواس سلسلے میں کوئی قطعی موقف اختیار کئے بغیر میں اس مسئلے کے دوسرے شق کی طرف منتقل ہوتا ہوں۔ اور وہ شق یہ ہے۔ کہ ہمارے اپنے ملک پاکستان میں اس کا کیا حکم ہے۔ سواس سلسلے میں میرا دو ٹوک موقف یہ ہے۔ کہ یہاں پوسٹ مارٹم قطعاً ناروا اور ناجائز ہے۔ اور اس کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں۔ جیسے کہ یہ بات کسی سے بھی مخفی نہیں کہ ہمارے ہاں کی ساری حکومتیں اپنی تمام تر توانائیوں اور قومی وسائل کو ملک میں برپا جنگ اقتدار میں جھونکے رکھی ہیں۔ طب سمیت کسی بھی شعبے میں تحقیق و ترقی کی کما حقہ حوصلہ افزائی نہیں ہو رہی ہے۔ چنانچہ اولاً تو واقعی ماہرین پیدا ہی نہیں ہوتے۔ ثانیاً کچھ لوگ مہارت حاصل کر بھی لیں تو رشوت اور کوٹہ سسٹم کی بدولت عام طور پر ہر جگہ مستحقین سے غیر مستحقین کو اولیت اور اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اندریں حالات ان کے طبی تجزیوں پر اعتماد کرنا آسان کام نہیں ہے۔

(۳) عام طور پر پوسٹ مارٹم کا عملہ غیر ضروری بلکہ دانستہ طور پر اذیت ناک تاخرو تعویق سے کام لیتا ہے۔ تاکہ میت کے متعلقین اس عملے کے ہتھے چڑھے ہوئے میت کو داغز ار کرنے کے لئے کوئی نذرانہ و شکرانہ ادا کرے جس سے نہ صرف میت کی تجھیز و تکلیف میں شرعی طور پر مطلوب عجلت فوت ہوتی ہے۔ بلکہ کفن و دفن کے ذمے داروں کے ساتھ ساتھ اس کار خیر میں معاونت کے لئے جمع ہو کر انتظار کرنے

والوں کا بھی ناک میں دم کر لیا جاتا ہے۔

(۴) ان سب سے بڑھ کر بحیثیت مجموعی ہمارے رگ وریشے میں پھیلی ہوئی وہ بے ایمانی اور بددیانتی ہے۔ جن کی بدولت ہم زندگی کے انتہائی سنجیدہ مسائل میں بھی ڈنڈی مارنے سے باز نہیں آتے سوڈا کٹر سے لے کر عدالت تک کی رائے کو مختلف طریقوں سے متاثر کرنا روزمرہ کا معمول بن گیا ہے۔ نتیجتاً پوسٹ مارٹم محض ایک قانونی کارروائی کے علاوہ مزعومہ اغراض میں ذرہ بھر مفید نہیں رہا ہے۔

معزز سامعین! پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت پر گفتگو کرنے کے بعد تک اس کے متبادل کا تعلق ہے۔ تو میرے خیال میں تحقیق جرم اور قانونی مدد کے لئے میڈیکولیکل اناپسی کی بجائے انہیں سادہ طریقوں پر عمل کیا جائے جو شریعت نے گواہوں اور قسائے کی شکل میں متعین کئے ہیں۔ اور وبائی امراض کی تشخیص اور عام طبی ترقی کے لئے پیٹھا لو جیکل اناپسی کی بجائے جلد از جلد اور کم از کم نقل و حرکت کے ساتھ الٹراساؤنڈ کے استعمال سے ماخوذ نتائج پر اکتفا کیا جائے۔ شریعت کی نظر میں جرائم اور امراض کی سزا اور علاج میں مبالغہ آرائی سے بڑھ کر اس کے اسباب اور دوائی پر قدغن لگانا بہت زیادہ اہم ہے۔

نرخنامہ برائے اشتہارات بین الاقوامی معیار کا تحقیق سہ ماہی مجلہ

”المباحث الاسلامیہ (اردو)“

Ret List for Advertisement

Quarterly International Magazine ALMABAHIS-AL-ISLAMIA

- | | |
|---|--|
| (1) آخر صفحہ رنگین..... 4000 روپے | (2) اندرون آخر صفحہ رنگین..... 3000 روپے |
| (3) اندرون صفحہ اول رنگین..... 3,000 روپے | (4) مکمل صفحہ سادہ..... 1500 روپے |
| (5) آدھا صفحہ سادہ..... 1000 روپے | (6) ایک تہائی صفحہ سادہ..... 500 روپے |

یہ پاکستان اور دنیا بھر کے لائبریریوں کا واحد منتخب اسلامی تحقیقی مجلہ ہے۔

اپنے کاروبار کی تشہیر کے لئے سہ ماہی مجلہ ”المباحث الاسلامیہ (اردو)“ میں اشتہار دے کر ہم خرا و ہم ثواب کے مصداق بنیں۔

برائے رابطہ: دفتر جدید فقہی تحقیقات، جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں

فون: 0928-331353 فیکس: 0928-331355

ای میل: almarkazulislami@maktoob.com